[1996] سپریم کورٹ رپوٹس 9.S.C.R
از عدالت عظمی

اسٹیٹ آف گجرات وغیرہ

بنام

ہوٹل راترانی اپنے مالک شری کانجی کے بذریعے وشورم پاٹے، بھوج (کچ)وگیرہ

10 دسمبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

گجرات انٹرٹینمنٹ ٹیکس ایکٹ: 1977 دفعہ 6–اے

تفریحی ٹیکس– ویڈیو کیسٹ ریکارڈر یا پلیئر آن ٹیلی ویژن کے ذریعے تفریح پر محصول یا تفریح کی کسی بھی جگہ یا بس وغیرہ میں ویڈیو دائرہ کار– دفعہ 6–اے کی جواز درست ہے– یہ تفریحی ٹیکس کی مناسب وصولی کے لیے جائز التزام کرتا ہے جب ویڈیو ریکارڈر/ ویڈیو گیمز کا مالک تھیٹر میں داخل افراد کی تفریح کرتا ہے یا ویڈیو ریکارڈر/ ویڈیو پلیئر کو اس کے تحت متعین نرخوں پر بس میں دکھاتا ہے– یہ اختیار کے استعمال میں کسی بھی من مانی سے دوچار نہیں ہے۔

گجرات سنیما (ریگولیشن اینڈ ایگزیبیشن بائی ویڈیو) قواعد: 1984 قاعدے 13(2)، 14(2) اور 22– قاعدہ 13(2) کی جواز نے دائرہ اختیار قاعدہ 22 کو کالعدم قرار دیا– منعقد: قاعدہ 14(2) ضابطے کے نفاذ کا اتفاقی اور نتیجہ تھا۔

وینکٹیشور تھیٹر بنام اسٹیٹ آف اے پی اور دیگر [1993] 3 ایس سی سی 677، پر انحصار کیا۔

رمیش و من روک اور دیگر بنام ریاست مہاراشٹر، اے آئی آر (1984) بمبئی 345، منظور شدہ۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 586 آف 1986 وغیرہ۔

1984 کے ایس۔سی۔اے نمبر 4459 میں گجرات عدالت عالیہ کے مورخہ آئی۔ڈی۔ 1 کے فیصلے اور حکم سے۔

یشانک ادھیارو، میسر الکا اگروال، میسر اپچ وہی اینڈ آئی ایم اینڈ ایسوسی ایٹس، جی بی ساٹھے اور ڈی ایم نرگولکر اپیل گزاروں کے لیے

جواب دہندگان کے لیے کرشن مہاجن، پی ایچ پاریکھ، پی ایس راؤ، میسر دیپ مالا اور ایس سی پٹیل

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

خصوصی اجازت کے ذریعے مرکزی اپیل گجرات کی عدالت عالیہ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 1/ 4 مارچ 1985 کو خصوصی دیوانی درخواست نمبر 4459/ 84 اور بینچ میں کیا گیا تھا۔ دیگر اپیلیں بمبئی عدالت عالیہ کے رمیش ومن روک اینڈ دیگر بنام ریاست مہاراشٹر اے آئی آر (1984) بمبئی 345 کے فیصلے سے متعلق ہیں۔ گجرات عدالت عالیہ نے بمبئی عدالت عالیہ کے فیصلے کی پیروی کی ہے۔ تمام معاملات میں حقائق متنازعہ نہیں ہیں۔

متعلقہ قانون سازوں نے بمبئی میں دفعہ 6–اے اور گجرات انٹرٹینمنٹ ٹیکس ایکٹ، 1977 لایا جس میں ویڈیو کیسٹ ریکارڈر یا پلیئر آن ٹیلی ویژن یا ویڈیو کے ذریعے تفریح یا بس وغیرہ کی کسی بھی جگہ پر تفریح پر ٹیکس لگانے اور وصول کرنے کی فراہمی کی گئی ہے۔ مؤخر الذکر ایکٹ 14 جون 1984 سے نافذ ہوا۔ حکومت نے گجرات سینما (ریگولیشن اینڈ ایگزیبیشن بائی ویڈیو) قواعد، 1984 (مختصر طور پر "قواعد") کے نام سے قواعد بنائے۔ یہ قواعد اسی تاریخ سے نافذ العمل ہیں۔ جواب دہندگان نے قواعد کے دفعہ 6–اے، قواعد 13(1) اور 19(ii) کی آئینی حیثیت کو چیلنج کرتے ہوئے عرضی درخواستیں دائر کیں۔ عدالت عالیہ نے ایکٹ اور قواعد کی آئینی حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے کہا کہ ٹیلی ویژن یا ویڈیو دائرہ کار پر ویڈیو ریکارڈر یا ویڈیو پلیئر پر تفریحی ٹیکس کی مجموعی وصولی من مانی اور آرٹیکل 14 کی خلاف ورزی ہے۔ اس نے یہ بھی قرار دیا کہ قواعد دائرہ اختیار ہیں۔ اس طرح، خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیلیں۔

وینکٹیشور تھیٹر بنام اسٹیٹ آف اے پی اور دیگر [1993] 3 ایس سی سی 677 میں، اس عدالت نے اے پی انٹرٹینمنٹ ٹیکس ایکٹ، 1939 کی دفعہ 4، 4–اے اور 5 کی آئینی حیثیت پر غور کیا جس میں سینما تھیٹر میں مجموعی وصولی پر تفریحی ٹیکس لگانے اور وصول کرنے کی فراہمی کی گئی تھی۔ پیراگراف 16 میں یہ قرار دیا گیا تھا کہ تفریحی ٹیکس جو اوسط قبضے کی شرح سے زیادہ وصول کیا جائے گا وہ مالک کا منافع ہوگا۔ ان حالات میں، یہ نہیں کہا جا سکتا کہ دفعہ 4(1) میں مربوط محصول کے نظام کو اپنانا، جیسا کہ 1984 کے ایکٹ 24 کے ذریعے ترمیم کی گئی ہے، ٹیکس کی نوعیت کو بدل دیتا ہے اور یہ تفریح پر ٹیکس نہیں رہے گا۔

پیراگراف 17 میں، مجموعی مجموعوں پر، یہ اس طرح منعقد کیا گیا تھا:

"اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ چونکہ 1984 کے ایکٹ 24 کے نفاذ سے پہلے ٹیکس عائد کرنے کے دونوں طریقے رائج تھے، اس لیے سینما تھیٹر کے مالک کو دونوں طریقوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کرنے کا اختیار دیا جانا چاہیے تھا اور یہ کہ متنازعہ توضیعات تحت انتخاب فی شو مجموعی وصولی کی صلاحیت کی بنیاد پر مجموعی محصول کے ایک ہی نظام کے تحت تشخیص کے دو طریقوں تک محدود ہے، ایک دفعہ 4(1) کے تحت فی شو مجموعی وصولی کی صلاحیت کی بنیاد پر اور دوسرا دفعہ 5 کے تحت فی ہفتہ مقررہ تعداد کے لیے فی شو مجموعی وصولی کی صلاحیت کی بنیاد پر۔ ہمیں اس دلیل میں کوئی بنیاد نظر نہیں آتی۔ ایک بار جب یہ قرار دیا جاتا ہے کہ تفریح پر ٹیکس دونوں طریقوں میں سے کسی ایک کے

ذریعے عائد کیا جاسکتا ہے،یعنی داخلے کے لیے فی ادائیگی یا فی شو مجموعی وصولی کی صلاحیت،تو یہ قانون ساز پر منحصر ہے کہ وہ یہ فیصلہ کرے کہ محصول کے مخصوص طریقے یا طریقے اپنائے جائیں اور کیا اس سلسلے میں سینما تھیٹر کے مالک کے لیے کوئی انتخاب دستیاب ہونا چاہیے۔ مقننہ فہرست دوم کے اندراج 62 کے تحت اس کو دیئے گئے اپنے قانون سازی کے اختیار کی حدود کی خلاف ورزی نہیں کرتا ہے اگر وہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ فی شو مجموعی وصولی کی صلاحیت کی بنیاد پر مجموعی محصول تفریح پر ٹیکس عائد کرنے کا واحد طریقہ ہوگا۔

پیراگراف 29 اور 30 میں، یہ اس طرح منعقد کیا گیا تھا:

"29. فوری صورت میں، ہم دیکھتے ہیں کہ مقننہ نے تھیٹروں کو مختلف طبقات میں درجہ بندی کر کے ٹیکس کی مختلف شرحیں مقرر کی ہیں، یعنی ایئر کنڈیشنڈ، ایئر کولڈ، عام (ایئر کنڈیشنڈ اور ایئر کولڈ کے علاوہ) مستقل اور نیم مستقل اور ٹورنگ اور عارضی۔ تھیٹروں کی مزید درجہ بندی اس مقامی علاقے کی قسم کی بنیاد پر کی گئی ہے جس میں وہ واقع ہیں۔ لہذا یہ نہیں کہا جاسکتا کہ قانون ساز کی طرف سے ٹیکس کے نفاذ کے مقصد سے مختلف حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے سینما تھیٹروں کی درجہ بندی کرنے کی کوئی کوشش نہیں کی گئی ہے۔ اپیل گزاروں کی شکایت یہ ہے کہ درجہ بندی کامل نہیں ہے۔ وہ جو چاہتے ہیں وہ یہ ہے کہ ہر مقامی علاقے میں تھیٹر کے مقام کی بنیاد پر ایک ہی طبقے میں آنے والے تھیٹروں کے درمیان مزید درجہ بندی ہونی چاہیے تھی۔ ہم نہیں سمجھتے کہ اس طرح کا دلیل معقول ہے۔

30. سینما تھیٹروں کے حوالے سے یہ کہا جاسکتا ہے کہ مقامی علاقے کے اندر مختلف سینما تھیٹروں میں حاضری یکساں نہیں ہوگی اور اس کا انحصار ان عوامل پر ہوگا جو وقتاً فوقتاً مختلف ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مقامی علاقے کے کسی خاص زمرے میں سینما تھیٹر ہمیشہ نقصان میں رہیں گے تاکہ ایک ہی مقامی علاقے میں بہتر مقام والے سینما تھیٹروں کے مقابلے میں یکساں شرح سے متعصّبانہ طور پر متاثر ہوں۔ اس لیے اس دلیل کو قبول کرنا ممکن نہیں ہے کہ مدلیل توضیعات آئین کے آرٹیکل 14 کے تحت ضمانت شدہ مساوات کے حق کی خلاف ورزی ہیں اس بنیاد پر کہ غیر مساوی لوگوں کے ساتھ یکساں سلوک کیا جارہا ہے۔"

اس طرح اس عدالت نے تفریحی ٹیکس پر مجموعی وصولی عائد کرنے کے مقننہ کے اختیار کو برقرار رکھا تھا۔ دفعہ 6–اے درج ذیل ہے:

"6–(1) ٹیلی ویژن یا ویڈیو دائرہ کار پر ویڈیو کیسٹ ریکارڈر یا ویڈیو کیسٹ پلیئر کے ذریعے تفریح پر ریاستی حکومت کو درج ذیل نرخوں پر ٹیکس عائد اور ادا کیا جائے گا، یعنی:–

(a) شق (b) میں مذکور تفریح کے علاوہ کسی بھی جگہ پر

(I) کسی مقامی علاقے کی حدود کے اندر، جس کی آبادی جیسا کہ پچھلی مردم شماری میں معلوم کی گئی تھی اور ریاستی حکومت نے اس طرح کی مردم شماری کے بعد سرکاری گزٹ میں مطلع کیا تھا، ایسی تفریحی جگہ میں فی نشست 100000 دو روپے سے زیادہ ہے۔

(II) کسی مقامی علاقے کی حدود کے اندر، جس کی آبادی کا تعین پچھلی آخری مردم شماری میں کیا گیا تھا اور ریاستی حکومت نے اس طرح کی

مردم شماری کے بعد سرکاری گزٹ میں مطلع کیا تھا، ایسی تفریحی جگہ میں فی نشست 50000 سے زیادہ لیکن 100000 ایک روپے سے زیادہ نہیں ہے۔

(III) کسی بھی دوسرے علاقے میں، ایسی تفریحی جگہ پر فی سیٹ ستر پیسے۔

(b) کسی بھی ایسی بس میں جو ریاست کے لیے خصوصی طور پر کنٹریکٹ بھاڑا کے طور پر استعمال ہوتی ہے جس میں ٹیلی ویژن یا ویڈیو دائرہ کار پر ویڈیو کیسٹ ریکارڈر یا ویڈیو کیسٹ پلیئر کے ذریعے تفریح کی فراہمی ہوتی ہے، بس میں فی سیٹ دو روپے۔

(2) اس دفعہ کے تحت ٹیکس عائد کرنے کے مقصد کے لیے یہ فرض کیا جائے گا کہ۔

(a) ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) کے تحت آنے والی تفریحی جگہ کی صورت میں، ایک مالک ہر دن کم از کم تین تفریح فراہم کرتا ہے، اور

(b) ذیلی دفعہ (I) کی شق (ب) کے تحت آنے والی کسی بھی بس کی صورت میں، ایک مالک ہر دن کم از کم ایک تفریح فراہم کرتا ہے۔

جب تک کہ مالک دوسری صورت میں مقررہ افسر کو اس وقت اور اس طریقے سے مطلع نہ کرے جو مقرر کیا جائے۔

3(a) ذیلی دفعہ (I) کی شق (a) میں موجود کسی بھی چیز کے باوجود، ہر مالک جس پر اس توضیعات کوئی بھی شق لاگو ہوتی ہے، کے پاس گجرات انٹرٹینمنٹ ٹیکس (ترمیم) ایکٹ، 1984 کے آغاز کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر شق (b) میں فراہم کردہ شق (d) میں بیان کردہ شرحوں پر ٹیکس کی ادائیگی کا اختیار ہوگا اور کوئی بھی شخص جو اس تاریخ کے بعد ایسا مالک بنتا ہے وہ اس تاریخ سے ساٹھ دنوں کے اندر اس اختیار کا استعمال کر سکتا ہے۔

(b) شق (اے) میں مذکور آپشن کو استعمال کرنے کا خواہش مند مالک مقررہ افسر کو اس فارم میں درخواست دے گا جو مقرر کیا جائے، تا کہ اسے ذیلی دفعہ (آئی) کی شق (اے) کے تحت اس کی طرف سے قابل ادائیگی ٹیکس کی رقم کے بدلے، شق (ڈی) میں بیان کردہ شرحوں پر ٹیکس کی ادائیگی کرنے کی اجازت دی جا سکے۔

(c) شق (ب) کے تحت درخواست پر مقرر کردہ افسر ایسی اجازت دے سکتا ہے اور اس کے بعد شق (ای) کے تابع ٹیکس کی ادائیگی اسی کے مطابق کی جائے گی۔

(d) جہاں کسی مالک کو شق کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہو۔

(c) وہ درج ذیل شرحوں پر ماہانہ ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا، یعنی:—

کسی مقامی علاقے کی مقامی حدود کے اندر تفریح کی جگہ کی صورت میں جس کا حوالہ دیا گیا ہے—

(1) ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کی ذیلی شق (I) میں

(i) پانچ روپے فی سیٹ یومیہ جہاں مالک نے اعلان کیا ہو کہ وہ یومیہ تین سے زیادہ تفریحات کا انعقاد نہیں کرتا؛ اور
(ii) چھ روپے فی سیٹ یومیہ جہاں مالک نے اعلان کیا ہو کہ وہ یومیہ تین سے زیادہ تفریحات کا انعقاد کرتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کی ذیلی شق (II) میں

(i) تین روپے فی سیٹ یومیہ جہاں مالک نے اعلان کیا ہو کہ وہ یومیہ تین سے زیادہ تفریحات کا انعقاد نہیں کرتا؛ اور

(ii) چار روپے فی سیٹ یومیہ جہاں مالک نے اعلان کیا ہو کہ وہ یومیہ تین سے زیادہ تفریحات کا انعقاد کرتا ہے،

(e) ایک مالک جس نے شق (اے) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا انتخاب کیا ہے وہ کسی بھی وقت لیکن بارہ ماہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے نہیں، اس فارم میں نوٹس کے ذریعے جو مقرر کیا جا سکتا ہے، مقررہ افسر کو مخاطب کر کے، جس مہینے میں نوٹس دیا گیا ہے اس کے بعد کسی بھی مہینے کے آغاز سے اپنے اختیار کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(4) ذیلی دفعہ (1) کے تحت ٹیکس عائد کرنے کے مقصد کے لیے ہر مالک مقررہ افسر کو اس طرح کے واپسی اس طریقے سے یا اس مدت میں اور اس تاریخ سے پہلے فراہم کرے گا جو مقرر کی جائے۔

(5) ذیلی دفعات (1) سے (4) کے علاوہ، اس ایکٹ توضیعات (دفعہ 3، 4 اور 6 کے علاوہ) اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد، جہاں تک ہو سکے، ذیلی دفعہ (1) کے تحت قابل ٹیکس کے سلسلے میں لاگو ہوں گے جیسا کہ وہ دفعہ 3 اور 4 کے تحت قابل ٹیکس کے سلسلے میں لاگو ہوتے ہیں۔

گجرات سینما (ویڈیو کے ذریعے نمائش کے ضابطے) ضابطے، 1984 کے قواعد 13 اور 19 بھی یہاں متنازعہ ہیں۔ انہیں بھی ذیل میں دوبارہ پیش کیا گیا ہے:—

13. لائسنس سے انکار کرنے کا اختیار: (1) لائسنسنگ اتھارٹی کے پاس لائسنس سے انکار کرنے کی مکمل صوابدید ہوگی اگر ویڈیو سینما سے سینما کے آس پاس کے رہائشیوں یا راہگیروں کو رکاوٹ، تکلیف، چڑ چڑا پن، خطرہ یا نقصان پہنچنے کا امکان ہے۔

(2) اگر موجودہ مستقل نیم مستقل یا ٹورنگ سینما اور ویڈیو سینما کے درمیان فاصلہ 150 میٹر سے کم ہے تو لائسنسنگ اتھارٹی لائسنس سے

انکار کردے گی۔

.19 معائنہ کرنے والے افسران تک رسائی۔ لائسنس یافتہ ہر وقت ویڈیو سینما تک مفت رسائی فراہم کرے گا—

(1) لائسنسنگ اتھارٹی یا ایکٹ اور قواعد کے تحت لائسنسنگ اتھارٹی کے ذریعہ نامزد کردہ کوئی افسر اور یہ جانچنے کے لیے کہ ایکٹ اور قواعد توضیعات کی تعمیل کی جا رہی ہے۔

(2) کوئی بھی پولیس افسر جس کی ضرورت ضلع سپرنٹنڈنٹ آف پولیس یا کمشنر آف پولیس کے لائسنسنگ اتھارٹی کے عام یا خصوصی حکم کے ذریعے ہو، جیسا بھی معاملہ ہو۔

جواب دہندگان کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل شری کرشن مہاجن کا کہنا ہے کہ ایکٹ کے سیکشن 3 میں شق (بی) میں مذکور داخلے کی ادائیگی کے علاوہ کسی تفریح میں داخلے کے لیے ہر ادائیگی پر تفریح میں داخلے کے لیے ادائیگی پر ٹیکس عائد کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔ ویڈیو ریکارڈر یا پلیئر جب نمائش میں پیش کیا جاتا ہے تو گاہک کی تفریح کرتا ہے؛ یہ داخلے پر کسی شخص کی تفریح نہیں کرتا ہے۔ اس لیے داخلے کے لیے یہ تفریحی ٹیکس نہیں ہے۔ اس کے مطابق اسے عائد نہیں کیا جا سکتا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ ایک تسلیم شدہ حیثیت ہے کہ وہ افراد کو ویڈیو ریکارڈر یا ویڈیو گیمز کھیلنے پر یا بس میں تفریح فراہم کرتے ہیں، جیسا کہ ایکٹ کے تحت نافذ کیا گیا ہے۔ اس طرح، ظاہر ہے کہ داخلے کے نرخ وصول کرنے یا سفر کے دوران بس چلانے کے دوران، سفر کرنے والے مسافروں کی تفریح کے لیے ویڈیو ریکارڈر یا ویڈیو پلیئر کی نمائش کی گئی ہے۔ اس طرح یہ ادائیگی پر شخص کی تفریح کے لیے داخلہ ہے۔ اس کے بعد یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ کمپوزیشن ان کے لیے فلیٹ ریٹ پر دستیاب نہیں تھی کیونکہ افراد کی باقاعدہ انٹیک یا شوز کی تعداد نہیں ہے۔ اس کے مطابق، قاعدہ من مانی ہے۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

یہ دیکھا گیا ہے کہ اس قاعدے میں نمائش کی جگہ کی آبادی کی بنیاد پر ٹیکس عائد کرنے کا تصور کیا گیا ہے۔ اگر وہ ایسی جگہ ہے جہاں آبادی ایک لاکھ اور اس سے زیادہ ہے تو فی سیٹ 2 روپے اور اگر آبادی ایک لاکھ سے 50000 روپے کے درمیان ہے تو فی سیٹ 1 روپے اور دوسری جگہوں پر فی سیٹ 0.75 روپے ہے۔ یہ لائسنس یافتہ کا کام ہے کہ وہ حکام کو بتائے کہ کتنے افراد کی تفریح کی جاتی ہے۔ جہاں تک مجموعی مجموعوں کا تعلق ہے، اس بات کی جانچ نہیں کی جا سکتی کہ ہر شو میں ان میں سے کتنے لوگوں کو داخلہ دیا گیا ہے۔ ذیلی دفعہ 3(2) میں کہا گیا ہے کہ اس دفعہ کے تحت ٹیکس عائد کرنے کے مقصد سے یہ فرض کیا جائے گا کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (اے) کے تحت آنے والی تفریحی جگہ کی صورت میں مالک ہر دن کم از کم تین تفریح فراہم کرتا ہے اور ذیلی دفعہ (1) کی شق (بی) کے تحت آنے والی کسی بھی بس کی صورت میں مالک ہر دن کم از کم ایک تفریح فراہم کرتا ہے۔ یہ صرف تخیلاتی ثبوت ہے کیونکہ قطعی معلومات کی عدم موجودگی میں؛ قاعدہ سازی کا اختیار یہ لائسنس یافتہ پر چھوڑتا ہے کہ وہ درخواست دے کر یہ ثابت کرے کہ وہ کتنے افراد کی تفریح کر رہا ہے، جب تک کہ مالک دوسرے لحاظ سے مقررہ افسر کو اس وقت اور اس طریقے سے مطلع نہ کرے جو مقرر کیا جائے۔ لہذا، مالک یا لائسنس یافتہ کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ مقررہ اتھارٹی کو اس وقت اور اس طریقے سے، جیسا بھی معاملہ ہو، قواعد کے مطابق مطلع کرے۔ ذیلی دفعہ 3 (ڈی) میں کہا گیا ہے کہ جہاں کسی مالک کو شق (سی) کے تحت ٹیکس ادا کرنے کی اجازت دی گئی ہے، وہ اس کے تحت متعین شرحوں

پر ماہانہ ادائیگی کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔شق (ای) سے پتہ چلتا ہے کہ ایک مالک جس نے شق (اے) کے تحت ٹیکس کی ادائیگی کا انتخاب کیا ہے، کسی بھی وقت لیکن 12 ماہ کی مدت کی میعاد ختم ہونے سے پہلے نہیں، اس فارم میں نوٹس کے ذریعے جو مقرر کیا جاسکتا ہے، مقررہ افسر کو مخاطب کرکے، جس مہینے میں نوٹس دیا گیا ہے اس کے بعد کسی بھی مہینے کے آغاز سے اپنے اختیار کو منسوخ کرسکتا ہے۔

اس طرح یہ دیکھا جاسکتا ہے کہ اسے شق (ب) میں بتائے گئے طریقے سے تفریحی ٹیکس کی ادائیگی کا اختیار دیا گیا ہے۔شق 3 (اے) کے تحت، اسے شق (ای) کے تحت فراہم کردہ درخواست دینے کی ضرورت ہے۔اس طرح غور کیا جائے تو، تفریحی ٹیکس کی مناسب وصولی کے لیے یہ ایک درست قاعدہ ہے جب ویڈیو ریکارڈر/ ویڈیو گیمز کا مالک تھیٹر میں داخل ہونے والے افراد کی تفریح کرتا ہے یا ویڈیو ریکارڈر/ ویڈیو پلیئر کو اس کے تحت متعین نرخوں پر بس میں دکھاتا ہے۔اس طرح قاعدہ درست ہے اور اقتدار کے استعمال میں کسی من مانی سے گھرا ہوا نہیں ہے۔اس کے مطابق، ہم دفعہ 6–اے کو برقرار رکھتے ہیں اور عدالت عالیہ کے ان نتائج کی تصدیق کرتے ہیں جن میں قاعدہ 13 (2) کو غیر قانونی قرار دیا گیا ہے۔قاعدہ 22 کالعدم ہے۔قاعدہ 14 (2) ضابطے کے نفاذ کا اتفاقی اور نتیجہ ہے۔

اپیلوں کو اسی کے مطابق منظوری دی جاتی ہے، عرضی درخواستیں مسترد کردی جاتی ہیں۔کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیلوں کی منظوری دی جاتی ہے۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document